

Name :> Sikandar Hayat

Serial No :> 4688

Address :> Oslo, Norway

Fatwa No :> 38989

Subject :> donatuon

Date :> 7/1/2008

Writer :> عبدالحجیر

Email :>

Please explains about the donatuons of human body part to the others some else Islam ki roshni mein tafsili wajahat.

محترم جناب مفتی صاحب

راہِ کرم انسانی اعضاء کو عطیہ کیا بارے میں اسلام کی روشنی میں

وضاحت فرمائیے

مسکندریات اوسلو نورویج

الجواب حامد اومصلیا

اللہ تعالیٰ نے انسان کو مخدوم کائنات بنایا ہے یہ تمام مخلوقات کا استعمال کرنے والا ہے خود اس کے اعضاء و اجزاء کا استعمال اس کی اہانت اور تخلیق کائنات کے منشا کے خلاف ہے۔ نیز یہ بھی جاننا چاہیے کہ انسان کے اعضاء و اجزاء انسان کی اپنی ملکیت نہیں ہیں جن میں وہ مالکانہ تصرفات کر سکتے اس لئے ایک انسان کو اپنی جان یا اپنے اعضاء و اجزاء کو نہ بیچ سکتا ہے نہ کسی کو ہرہ اور ہبہ کے طور پر دے سکتا ہے اور نہ ان چیزوں کو اپنے اختیار سے ہلاک و ضائع کر سکتا ہے۔ لہذا اپنے اعضاء کسی بھی دوسرے شخص کو عطیہ کرنے یا ان میں قطع و ہرہ سے اجتراز لازم ہے۔

فی العالمیۃ، الانتفاع باجزاء الادی لم یجوز قبل للنجاسة وقيل للكرامة هو الصحيح كذا في جواهر الاخلاقی۔۔۔ واذ كان برجل طرحة يكره المعالجة بعظم الخنزير والانسان لانه يحرم الانتفاع به كذا

في الكبرى (ج ۵ ص ۳۵۴)

وفي البرازية ۱- خاف الهلاك جو عاقتال له آخر اقطع يدي

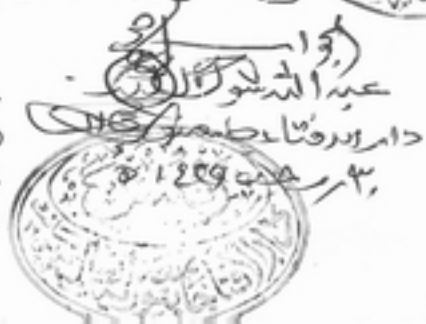
وكله ليس له ذلك لان لحم الانسان لا يباح حال الاضطرار لكرامته (۳۶۶)

والله اعلم بالصواب

احقر عبد المجيد عفي عنه

دارالافتاء الجامعة النورية

۳ رجب المرجب ۱۴۲۹ھ



۳۱/۱/۰۸